بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

ہفتہ وار

درس قرآن

Darse – e – Qur’an

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

درس نمبر: 4

نفاق کی حقیقت

پہلا پارہ۔ دوسرا رکوع

Part 1: Ruku – 2

دوسرا رکوع: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ--- (البقرہ۔8)

رکوع کے تفسیری نکات

منافقین کا تعارف، منافقین مدینہ کا پس منظر، نفاق کی قسمیں، اعتقادی نفاق، منافقین کے دلوں میں بیماری، نفاق ایک ذہنی اور نفسیاتی بیماری کا نام ہے۔ خود فریبی کا شکار لوگ، منافقانہ طرز زندگی کی ممانعت۔

منافقین کا ذکر

البقرہ کے دوسرے رکوع کی تیرہ آیات میں منافقین کا ذکر ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔

اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ ایمان دار نہیں ہیں۔ (البقرہ۔8)

And there are some who say, “We believe in Allah and the Last Day,” yet they are not ˹true˺ believers. (2:8)

منافقین مدینہ کا تعارف

علامہ ابن کثیرؒ نے البدایہ والنہایہ میں منافقین مدینہ کا تعارف پیش کیا ہے۔ یہ تمام لوگ مال دار تھے اور مدینہ میں جائیدادیں اور پھیلے ہوئے کاروبار رکھتے تھے۔ مالداری اور تجارت نے ان کو منافع پسند، مصلحت پسند اور دنیا پرست بنا دیا تھا۔ اسلام جب مدینہ پہنچا اور آبادی کے ایک بڑے حصہ نے پورے اخلاص اور جوش ایمانی کے ساتھ اسلام قبول کر لیا، تو یہ لوگ عجیب امتحان میں مبتلا ہو گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ مقامی لوگوں کی اکثریت بشمول ان کی اپنی اولاد دین اسلام قبول کر چکی ہے۔ ان کے خلاف اگر وہ کفر و انکار پر قائم رہتے ہیں تو ان کی عزت، شہرت سب خاک میں مل جائے گی حتیٰ کہ ان کے اپنے گھروں میں ان کے خلاف بغاوت برپا ہونے کا اندیشہ ہے۔ دوسری طرف اس دین کا ساتھ دینے کے معنی یہ ہیں کہ باقی سارے عرب سے دشمنی مول لے لیں۔ وہ چونکہ ساری دنیا کے معاملات صرف مفاد اور مصلحت ہی کے زاویہ سے دیکھتے اس لیے ان کو اپنے مفاد کے تحفظ کی بہترین صورت یہی نظر آئی کہ وہ ایمان کا محض زبانی دعویٰ کر لیں تا کہ اپنے آپ کو مردم شماری میں مسلمان ظاہر کر سکیں۔ مدینہ میں رہ کر اعلانیہ غیر مسلم ہونے سے ان کو اپنے ہی خاندان اور قبیلے سے بائیکاٹ کا سامنا کرنا پڑتا۔

مدینہ کو چھوڑتے تو اپنی جائیداد اور تجارت سے ہاتھ دھونے پڑتے۔ اپنے کفر کیلئے یہ اتنی قربانی دینے کو تیار نہیں تھے۔ مجبوراً مدینہ میں بیٹھ کر بادل نخواستہ نمازیں پڑھنا اور زکوۃ اداء کرنا ان کی مجبوری تھی۔ یہ دور نبوی ؐ کے اعتقادی منافق تھے۔ ظاہری طور پر مسلمان تھے مگر ان کی اصل ہمدردیاں دشمنان اسلام کے ساتھ تھیں۔ قرآن مجید نے ان کی اس منافقانہ طرز زندگی کا پردہ چاک کیا اور اس منافقت کو کھول کر بیان کیا۔ غزوہ تبوک نے تمام منافقین کو بے نقاب کر دیا اور کھرے اور کھوٹے کی تمیز کرا دی۔ قرآن مجید میں مختلف مقامات پر منافقین کے خصائل کو بیان کر کے ان کے نفاق سے پردہ اٹھایا گیا۔

مومنین اور منافقین میں فرق:

منافقین کی خصلتیں مومنین کے بالکل برخلاف ہوتی ہیں۔

مومن بھلائیوں کا حکم کرتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں منافق برائیوں کا حکم دیتے ہیں اور بھلائیوں سے منع کرتے ہیں۔

مومن سخی ہوتے ہیں منافق بخیل ہوتے ہیں۔

مومن ذکر اللہ میں مشغول رہتے ہیں۔ منافق یاد الٰہی بھلائے رہتے ہیں۔

The meaning of hypocrisy

Signs of hypocrisy

منافقین کی کئی خصلتیں مذکور ہیں: جھوٹ، دھوکہ، عدم شعور، قلبی بیماریاں، سفاہت، احکام الٰہی کا استہزاء، فتنہ وفساد، جہالت، ضلالت، تذبذب۔

حضرت قتادہ فرماتے ہیں منافقوں کی یہی حالت ہے کہ زبان پر کچھ، دل میں کچھ، عمل کچھ، عقیدہ کچھ، صبح کچھ اور شام کچھ کشتی کی طرح جو ہوا کے جھونکے سے کبھی ادھر ہو جاتی ہے کبھی ادھر۔

بقول شاعر:

؎ سجدہ خالق کو بھی، ابلیس سے یارانہ بھی
حشر میں کس سے عقیدت کا صلہ مانگو گے؟

نفاق کی قسمیں

1۔ اعتقادی نفاق۔ عقیدے میں نفاق موجود ہو۔ ہمیں بہر حال صرف ظاہر پر فیصلہ کرنا ہے۔ حدیث: اذا رائیتم الرجل یعتاد الی المساجد فاشھد ولہ بالا یمان۔ جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ باقاعدگی سے مسجد میں آتا ہے تو اس کے ایمان کی گواہی دو۔

بعض مفسرین کی رائے یہ ہے کہ اعتقادی نفاق کا معاملہ صرف نبی اکرم ﷺ کے دور کے ساتھ خاص تھا۔ اب ہر شخص یا تو مسلمان ہے یا غیر مسلم۔ دلوں کا حال صرف اللہ تعالیٰ جانتے ہیں لہٰذا کسی شخص کو بھی یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دوسرے شخص پر نفاق کا لیبل لگائے۔

2۔ عملی نفاق۔ احادیث میں مخصوص اعمال کا ذکر ہے جو نفاق کی علامات ہیں۔

منافقین کے دلوں میں بیماری

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ

ان کے دلوں میں بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (البقرہ۔10)

Sickness in the hearts

There is sickness in their hearts, and Allah ˹only˺ lets their sickness increase. They will suffer a painful punishment for their lies. (2:10)

بیماری سے مراد منافقت کی بیماری ہے۔

نفاق ایک ذہنی کیفیت اور نفسیاتی بیماری کا نام ہے۔

خود فریبی کے شکار لوگ

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ (البقرہ۔11)

When they are told, “Do not spread corruption in the land,” they reply: We are only peacemakers! (2:11)

گھاٹے کے تاجر، ایمان فروش لوگ

أُولَٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۖ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدلی ہے، مگر یہ سوداان کے لیے نفع بخش نہیں ہے اور یہ ہرگز صحیح راستے پر نہیں ہیں۔(البقرہ۔16)

They are the ones who trade guidance for misguidance. But this trade is profitless, and they are not ˹rightly˺ guided.

تجارت سے مراد ہدایت چھوڑ کر گمراہی اختیار کرنا ہے۔جو سراسر گھاٹے کا سودا ہے۔منافقین نے نفاق کا جامہ پہن کر ہی گھاٹے والی تجارت کی۔اپنے ضمیر کا سودا کیا، اپنی آخرت کو بھی برباد کیا۔